

## غزوہ اُحد\*

حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ

(تحقیق: ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی، ترجمہ: مولانا محمد سعید الرحمن علوی)

سیرت و مغازی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تفصیلات کو محفوظ کرنے اور انھیں ضبطِ تحریر میں لانے کا سلسلہ پہلی صدی ہجری یعنی عہدِ صحابہ کرامؓ ہی میں شروع کیا گیا تھا۔ اس سلسلے کی موجود کتب میں حضرت عروہ بن زبیرؓ کی کتاب ”مغازی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم“ کو اذلیت کا شرف حاصل ہے۔ حضرت عروہ بن زبیرؓ اپنے عہد کے بہت بڑے عالم، محدث اور فقیہ تھے۔ انھوں نے مدینہ منورہ میں بہت سے جلیل القدر صحابہؓ اور تابعینؓ سے علم کی تحصیل کی۔ امام ابن کثیر کے بقول، وہ فقیہ، عالم، حافظِ حدیث اور مغازی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ثقہ اور مستند عالم تھے۔ آپؓ پہلے شخص تھے جنہوں نے سیرت و مغازی سے متعلق کتاب لکھی۔ اُن کا شمار چند سرکردہ فقہاء میں ہوتا تھا اور صحابہؓ ان سے دینی مسائل پوچھتے تھے۔ ذیل میں جو مضمون شائع کیا جا رہا ہے وہ ”مغازی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم از حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ“ سے ماخوذ ہے، اس کتاب کو ڈاکٹر محمد مصطفیٰ الاعظمی نے مرتب کیا اور مقدمہ و حواشی تحریر کیے۔ اردو ترجمہ مولانا سعید الرحمن علوی رحمہ اللہ نے کیا۔ (ادارہ)

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ رسولِ محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب دیکھا اور فرمایا: کہ میری تلوار (ذوالفقار) (ابو جہل کی تلوار جو بدر میں غنیمت کے طور پر ملی اور رسولِ محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہی) اپنی نیام سمیت ٹوٹ گئی ہے اور یہ کہ میں نے دیکھا کہ ایک گائے ذبح کی جا رہی ہے۔ اس سے آگے حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احد کے موقع پر مدینہ میں ہی قیام کر کے مقابلہ کرنے کے حق میں تھے۔ لیکن بہت سے حضرات باہر جا کر مقابلہ چاہتے تھے۔ اگر لوگ حضور اکرم کے ارشاد و حکم کے مطابق رہتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا لیکن ان پر تقدیر غالب آچکی تھی۔ باہر جا کر مقابلے کے سلسلے میں سب سے زیادہ ان کی خواہش تھی جو بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے اور اہل بدر کے سلسلے میں جو فضیلت ان کے کان میں پڑی، اُس نے اُس شوق کو بڑھا دیا تھا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کی نماز پڑھائی، خطبے میں لوگوں کو نصیحت سے نوازا، انھیں جہد و سعی کی تلقین کی۔ خطبہ و نماز سے فراغت پر جنگی لباس پہن کر لوگوں کو چلنے کا حکم دیا۔ اس کیفیت کو اصحاب رائے حضرات نے دیکھا تو کہنے لگے کہ آپ نے ہمیں مدینہ میں ہی رکنے کا فرمایا تھا۔ اگر یہاں دشمن حملہ آور ہو تو اس کا یہیں رہ کر مقابلہ ہو۔ رسولِ محترم (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے منشا کو زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔ آپ کے پاس آسمان سے وحی بھی آتی ہے، ہم نے آپ

کو اس طرح باہر جانے پر توجہ دلائی۔ اس لیے انھوں نے عرض کیا کہ آپ کے حکم کے مطابق مدینے میں قیام نہ کر لیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ نبی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ جب جنگی لباس پہن لے اور لوگوں کو دشمن کی طرف نکلنے کا حکم دے دے تو وہ قتال کیے بغیر لوٹے۔ میں نے تمہیں ایک بات کہی، تم نے نکلنے ہی کا تقاضہ کیا۔ اب تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ دشمن سے تمہاری ملاقات ہو اور آنا سامنا ہو تو تقویٰ اور صبر سے کام لینا اور یاد رکھو کہ جس بات کا تمہیں حکم دوں اس پر عمل کرو۔ یہ فرما کر آپ مسلمانوں کے ساتھ نکل کھڑے ہوئے۔

**رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کی واپسی:**

حضرت عروہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے حتیٰ کہ آپ اُحد پہنچ گئے تو عبداللہ بن ابی تین سو آدمیوں سمیت واپس آ گیا، اب آپ کے ساتھ سات سو حضرات باقی رہے۔

**حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی کمال درجہ استقامت:**

حضرت عروہ بن زبیر سلام اللہ تعالیٰ علیہما ورضوانہ فرماتے ہیں کہ اس دن حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انتہائی کمال درجے استقامت اور حوصلہ مندی کا مظاہرہ کیا۔ مالک بن زبیر نے رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم پر تیر اندازی کی۔ حضرت طلحہ رضی اللہ علیہ ورضوانہ نے اپنے ہاتھ کو رسول محترم علیہ السلام کے لیے ڈھال بنا لیتا۔ تیر آپ کی چھنگلی کو لگا جس سے وہ شل ہو گئی۔

**حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ابی بن خلف کو قتل کرنا:**

حضرت عروہ بن زبیر سلام اللہ تعالیٰ علیہما ورضوانہ فرماتے ہیں، ابی بن خلف نے مکہ میں قسم کھائی تھی کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور قتل کرے گا۔ اس کے حلف کا رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہوا تو آپ نے فرمایا: ”اللہ نے چاہا تو میں اسے قتل کروں گا“۔ وہ سب کے سامنے لوہے میں غرق آیا اور کہنے لگا کہ: ”اگر آج محمد پچ گئے تو میری خیر نہیں“۔ وہ مسلسل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ آور ہو کر قتل کرنے کی تدبیریں کر رہا تھا۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (بنو عبدالدار کے عزیز) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ڈھال بنے ہوئے تھے۔ ان سے اس کا سامنا ہوا، وہ شہید ہوئے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن خلف کی زرہ اور فولادی ٹوپی کے مضبوط لوہے کے لباس میں ٹھوڑی کے نیچے کی ہڈی ننگی دیکھی تو اپنے چھوٹے نیزے کو وہاں تک کر مارا، باوجودیکہ کسی قسم کا خون نہ نکلا تھا لیکن وہ اپنے گھوڑے سے اتر پڑا، اپنے رفقا کے پاس لڑھکتا ہوا آیا۔ انھوں نے اسے سہارا دیا۔ اس وقت حالت یہ تھی کہ بیل کی طرح آوازیں نکال رہا تھا۔ انھوں نے اس سے پوچھا کہ آخر تو اس قدر جزع فزع کیوں کر رہا ہے، یہ تو برائے نام خراش ہے۔

ماہنامہ ”نقیبِ ختم نبوت“ ملتان (جولائی 2018ء)

دین و دانش

اس نے انھیں بتلایا کہ محمد (ﷺ) نے مجھے قتل کرنے کا کہا تھا۔ اس کے بعد کہا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، میرے ساتھ ذوالجواز کے سبھی لوگ ہوتے تو وہ بھی مر جاتے (گویا اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پر اتنا یقین تھا لیکن وائے محرومی کہ اسلام قبول نہ کیا) پس وہ اسی حالت میں مر گیا۔ (ہلاکت و بربادی ہے دوزخیوں کے لیے)

سید الشہداء (اسد اللہ و اسد رسولہ) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رونا:

موسیٰ بن عقبہ فرماتے ہیں کہ رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم حدود مدینہ میں داخل ہوئے تو ہر گھر میں نوحہ و بکا کی آوازیں آرہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ انصار کی عورتیں ہیں جو اپنے شہداء پر رورہی ہیں۔ آپ کی زبان مبارک سے نکلا: ”میرے چچا حمزہ، تو ان پر کوئی رونے والا نہیں“۔ ساتھ ہی ان کے لیے دعاء مغفرت فرمائی۔ یہ دردناک صدا حضرت سعد بن معاذ، سعد بن عبادہ، معاذ بن جبل اور عبد اللہ بن رواحہ (رضی اللہ عنہم) نے سنی تو اپنے گھروں میں گئے اور تمام رونے والیاں جو مدینے میں تھیں انھیں جمع کر کے کہا: ”واللہ! انصار کے شہداء کو اس وقت تک مت روؤ جب تک رسول محترم کے چچا پر نہ رولو، کیونکہ آپ نے فرمایا ہے کہ ان کے چچا پر مدینے میں کوئی رونے والی نہیں“۔ خیال یہ ہے کہ رونے والی عورتیں حضرت عبد اللہ بن رواحہ لے کر آئے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سنا تو پوچھا یہ کیا ہے؟ آپ کو بتلایا گیا کہ انصار نے اپنی خواتین کو یہ نصیحت کی ہے۔ آپ نے ان سب کے لیے دعاء مغفرت فرمائی اور ان کے حق میں کلمات خیر فرمائے اور ارشاد فرمایا:

”میرا مقصد یہ نہ تھا اور نہ ہی مجھے رونا پسند ہے۔ اس کے بعد اس سے مستقلاً منع کر دیا“۔

حضرت عروہ بن زبیر سے بھی بالکل اسی طرح کی روایت ہے۔

اُحد کے بعض شہداء کے اسماء گرامی: ۲

حضرت عروہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے اُحد کے شہداء میں سے ایسے حضرات کا ذکر کیا ہے جو بدر میں بھی شریک تھے۔

ان کا ذکر یہاں ہوگا۔

۱۔ اوس بن المہذرا الانصاری النجاری

۲۔ ایاس بن اوس الانصاری (بنو معاویہ بن عمرو)

۳۔ ثعلبہ بن سعد بن مالک بن خالد بن ثعلبہ بن حارثہ الانصاری (بنو سعادہ)

۴۔ سید الشہداء، اسد اللہ و اسد رسولہ، حمزہ بن عبدالمطلب الباشمی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا، رضاعی بھائی، انھیں وحشی بن حرب نے شہید کیا (وہ بعد میں مسلمان ہو کر شرف صحابیت سے بہرہ ور ہوئے اور مسیلمہ کذاب کو قتل کر

کے گویا اس کا ازالہ کیا۔

- ۵۔ الحارث بن اوس بن رافع الانصاری (بنو عمرو بن عوف)
- ۶۔ ذکوان بن عبد قیس الانصاری (بنو زریق)
- ۷۔ رفاعہ بن اوس بن زعورا بن عبد الاشہل الانصاری
- ۸۔ ربیعہ بن الفضل بن حبیب بن یزید بن تمیم الانصاری (بنو معاویہ بن عوف)
- ۹۔ ربیعہ بن اکثم القرظی۔ حلیف بنو اسد بن عبد شمس (بنو اسد)
- ۱۰۔ سعد بن الربیع الانصاری
- ۱۱۔ سلیط بن ثابت بن ویش الانصاری (بنو النبیٹ)
- ۱۲۔ عبد اللہ بن جحش الاموی (بنو عبد شمس)
- ۱۳۔ عبد اللہ بن عمرو بن حرام بن ثعلبہ الانصاری (بنو سلمہ)
- ۱۴۔ طبرانی کے بقول، حضرت مصعب بن عمیر بن ہاشم بن عبد مناف بن عبد الدار بن قصی۔ یہ مہاجرین اولین سے تعلق رکھنے والے صحابی ہیں۔ (بدر و احد میں اللہ تعالیٰ کے نبی نے انہیں مسلمانوں کا جھنڈا اٹھایا۔ یہ جھنڈا حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ سلام اللہ تعالیٰ علیہا ورضوانہ کی اوڑھنی کا تھا..... گویا انہیں رسولِ محترم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا ”علم دار“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

☆.....☆.....☆

- ۱۔ تفصیل: ابن ہشام، ج: ۳، ص: ۶۰۔ ابن حزم، ص: ۱۵۶۔ الواقدی: ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ابن سید الناس، ج: ۲، ص: ۲۔ البخاری، باب المغازی۔ مسلم، باب الجہاد۔ الطبری، ج: ۲، ص: ۲۹۹۔ ابن اسحاق کے بقول اس کی تاریخ شوال ۳ھ ہے۔ (ج: ۶۰، ص: ۶۰) حافظ ابن حجر عسقلانی کے بقول بدر کے بعد قریش نے اس ہزیمت کے بدلے کے لیے عرب بھر سے حتی الامکان لشکر فراہم کر کے سردار قریش ابوسفیان کی قیادت میں چڑھائی کا اہتمام کیا۔ فتح الباری، ج: ۷، ص: ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔